Misconception: Music and singing forbidden

غلط فہمی : موسیقی اور گائیکی حرام ہیں۔

پس منظر : کچھ لوگ ایسا سوچتے ہیں کہ اسلام میں موسیقی اور گائیکی مکمل طور پر منع ہیں یا صرف کچھ موسیقی کے آلات کی اجازت ہے۔

قرآن واضح طور پر موسیقی اور گائیکی سے منع نہیں کرتا۔ قدرت کی بہت سی آوازوں کو موسیقی سمجھا جا سکتا ہے ، مثال کے طور پر، ساحل کے کناروں پر لہروں کی آواز یا پرندوں کے چہچہانے کی آواز ۔ عام طور پر انسانی آواز کا باکس قدرت کا ایک اور ساز ہے۔

قرآن بذات خود ایک سریلے / خوش آہنگ انداز میں لکھا گیا ، اور دوسروں کو جب چیلنج دیا جاتا ہے کہ [مثال کے طور پر 38 : 10] کی طرح کا باب لے کر آؤ، تو یہ ایسا ظاہر کرتا ہے کہ یہ اس کی جگہ لینے کے لیے کم از کم اس طرح کی نقالی کی اجازت دیتا ہے۔

تاہم یہ غور کرنا چاہیے کہ مواصلات کے لحاظ سے وہ موسیقی اور گائیکی قرآن کے رہنماء اصولوں کے مشابہ ہونی چاہیے، جیسے کہ یہ سچ ہونا چاہیے ، برئے اعمال کو فروغ دینے کے لیے نہیں ہونا چاہیے وغیرہ وغیرہ

[3 : 104 ، 14: 24 – 26 ، 25 : 72 ، 33: 70 ، 49: 11 وغیرہ]

قرآن کے مطابق یہ بات ضروری ہے کہ چیزوں کو حرام قرار نہ دیا جائے جب تک وہ خاص طور پر اللہ کی طرف سے حرام کردہ نہ ہو :

" تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی اور پاک رزق تم فرماؤ کہ وہ ایمان والوں کے لیے ہے دنیا میں اور قیامت میں تو خاص ان ہی کی ہے ہم یونہی مفصل آیات بیان کرتے ہیں علم والوں کے لیے۔ " [7 : 32]

" اور نہ کہو جو تمھاری زبانیں جھوٹ بیان کرتیں ہیں : " یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔" کہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ان کا بھلا نہ ہو گا۔ [16 : 116]